مسافر نے مقیم امام کی اقتدا میں چار رکعت نماز فاسد کر دی، تو تنہا کتنی رکعت ادا کرے گا؟

ریفرنس نمبر:Faj-6475
تاریخ:13-03-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسافر نے مقیم امام کی اقتدا میں عصر کی نماز پڑھنا شروع کی اور پہلی رکعت میں ہی وضو ٹوٹ گیا اور دوبارہ جماعت میں شامل نہ ہو سکا، اس صورت میں مسافر جب دوبارہ نئے سرے سے عصر کے فرض تنہا پڑھے گا، تو چار رکعتیں پڑھے گا یا دو رکعتیں پڑھے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں جب مسافر تنہا عصر کے فرض نئے سرے سے پڑھے گا تو دو رکعتیں ہی ادا کرنی ہوں گی، کیونکہ مسافر پر مذکورہ صورت میں چار رکعت پڑھنا، مقیم امام کی قتدا کی وجہ سے لازم ہوا تھا، جب مقیم امام کی اقتدا ہی ختم ہو گئی، تو پھر تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں وہی دو رکعتیں قصر نماز پڑھنی ہو گی، جو مسافر پر لازم ہوتی ہے۔

جوہرہ میں ہے:”لو افسد صلاته تعود رکعتین لانها انما صارت اربعا فی ضمن الاقتداء فعند فواته یعود الامر الاول“یعنی مسافر نے مقیم امام کی اقتداء میں (چار رکعت والی) فرض نماز شروع کر کے فاسد کر دی، تو اب وہ دوبارہ دو ہو جائیں گی، کیونکہ مسافر پر چار رکعتیں اقتداء کی وجہ سے لازم ہوئی تھیں، جب اقتداء فوت ہو گئی تو امر اول (دو رکعتیں) ہی لوٹ آیا۔

(الجوھرۃ النیرۃ، جلد1، صفحہ104، مطبوعہ کراچی)

ردالمحتار میں ہے:”لو افسده صلی رکعتین لزوال المغیر“یعنی اگر کسی مسافر نے مقیم امام کی

اقتداء میں نماز شروع کر کے فاسد کر دی تو وہ دو رکعتیں ہی پڑھے گا، کیونکہ دو رکعتوں سے چار کی طرف تبدیل کرنے والا سبب (مقیم امام کی اقتداء) زائل ہو گیا۔

(ردالمحتار، جلد2، صفحہ736، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "مسافر نے مقیم کے پیچھے شروع کر کے فاسد کر دی تو اب دو ہی پڑھے گا، یعنی جبکہ تنہا پڑھے یا کسی مسافر امام کی اقتدا کرے اور اگر پھر مقیم کی اقتدا کی تو چار پڑھے۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ749، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

المفتی
دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

28رجب المرجب1442ھ/13مارچ2021ء

(دعوت اسلامی)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے